بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روزے کی نیت کرنے کے بعد کھانا پینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا روزے کی نیت کرنے کے بعد کھا پی سکتے ہیں، جبکہ ابھی سحری کا وقت باقی ہو؟

جواب

اگر کسی شخص نے روزے کی نیت کر لی ہو، لیکن ابھی سحری کا وقت باقی ہو، اور صبح صادق طلوع نہ ہوئی ہو، تو اس کے لیے کھانا پینا جائز ہے؛ کیونکہ روزہ دراصل صبح صادق کے طلوع ہونے (فجر کا وقت داخل ہونے) سے شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا جب تک فجر کا وقت شروع نہ ہو، اس وقت تک کھانے پینے کی اجازت ہوتی ہے، چاہے نیت پہلے ہی کیوں نہ کر لی ہو۔

ارشاد باری تعالی ہے

وَكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الۡخَيۡطُ الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ

ترجمہ کنزالایمان: اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے ظاہر ہو جائے سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پو پھٹ کر پھر رات آنے تک روزے پورے کرو۔ (القرآن، پارہ 2، سورۃ البقرۃ، آیت: 187)

اس آیت مبارکہ کے تحت محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ تفسیر طبری میں فرماتے ہیں:

عن ابن عباس: ﴿**وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر**﴾ يعني الليل من النهار فأحل لكم المجامعة والأكل والشرب حتى يتبين لكم الصبح، فإذا تبين الصبح حرم عليهم المجامعة والأكل والشرب حتى يتموا الصيام إلى الليل

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے اس آیت مبارکہ "اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے ظاہر ہو جائے سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے" کی تفسیر میں مروی ہے کہ سفیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے جدا ہو جائے، اس سے مراد ہے کہ رات دن سے جدا ہو جائے۔ پس تمہارے لیے ہمبستری اور کھانا پینا اس وقت تک حلال ہے جب تک تمہارے لیے صبح نہ ظاہر ہو جائے پس جب صبح ظاہر ہو جائے تو روزہ داروں پر ہمبستری، کھانا پینا حرام ہے یہاں تک کہ وہ روزے کو رات تک پورا کریں۔ (تفسیر الطبری، جلد 3، صفحہ 510، موسسۃ الرسالۃ)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے

(ووقت الصوم من طلوع الفجر الثاني إلى غروب الشمس) لقوله تعالى: {**وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر**} [البقرة: 187]. قال أبو عبيد: الخيط الأبيض: الصبح الصادق، أباح الأكل والشرب إلى طلوع

الفجر فیحرم عندہ

ترجمہ: روزے کا وقت طلوعِ فجرِ ثانی سے لیکر غروبِ شمس تک ہے، اللہ تعالی کے اس فرمان کی وجہ سے کہ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے فجر سے سفیدی (صبح) کا ڈورا سیاہی (رات) کے ڈورے سے ممتاز ہو جائے ابو عبید نے فرمایا: سفید ڈورا، صبحِ صادق ہے، پس اللہ عزوجل نے طلوعِ فجر تک کھانا پینا مباح کیا، تو طلوعِ فجر کے وقت کھانا پینا حرام ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، ج 1، ص 128، مطبعۃ الحلبی)

جوہرہ نیرہ میں ہے

ولو نوی لیلا ثم اکل لم تفسد نیتہ

ترجمہ: اور اگر رات کو روزے کی نیت کی پھر کھا لیا تو نیت فاسد نہیں ہوگی۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد 1، صفحہ 330، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے رات میں نیّت کی پھر اس کے بعد رات ہی میں کھایا پیا، تو نیّت جاتی نہ رہی وہی پہلی کافی ہے پھر سے نیّت کرنا ضرور نہیں۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 969، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی
فتویٰ نمبر: WAT-4842
تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1447ھ/14 مارچ 2026ء